A-PDF Image To PDF Demo. Purchase from www.A-PDF.com to remove the watermark

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خصّی جانور کی قربانی جائز نہیں ہے

اس پر اعتراض اور اس کا جواب

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا کہ قربانی کے جانور کے تمام اعضاء پورے اور صحیح و سالم ہوں، ان میں کسی قسم کا عیب نہ ہو نہ آنکھ میں، نہ کان میں، نہ سینگ میں، نہ ٹانگ میں، نہ بیمار ہو، نہ بہت زیادہ کمزور ہو اور نہ لنگڑا ہو (ماخذ ابوداؤد، ابن ماجہ، ترمذی سندہ صحیح)

نوٹ: قربانی کے جانور میں ان اوصاف پر تمام علماء کرام متفق ہیں.

محترم قارئین کرام: اب ہم نے یہ غور کرنا ہے کے خصّی جانور میں کیا تمام اعضاء پورے اور صحیح و سالم ہیں؟ کیا خصّی جانور میں کسی قسم کا عیب تو نہیں ہے؟

حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے فرمایا کہ:-

أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ نَهٰى عَنْ صَبْرِ ذِي الرُّوْحِ وَعَنْ إِخْصَآءِ الْبَهَآئِمِ نَهْيًا شَدِيْدًا (رواہ البزار وسندہ صحیح مجمع الزوائد جلد ۵ صفحہ ۴۸۳ حدیث نمبر ۹۳۶۸)

رسول اللہ ﷺ نے کسی جانور کو باندھ کر تیر اندازی کرنے سے اور جانور کو خصّی بنانے سے بڑی سختی سے منع فرمایا ہے.

اے خاتم الانبیاء محمد مصطفی ﷺ پر کلمہ پڑھنے والو! ذرا غور کریں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے جانور کو خصّی کرنے سے ہی بڑی سختی سے منع فرمایا ہے تو پھر جس شخص نے جانور کو خصّی کیا تو اس شخص نے نبی ﷺ کے حکم سے بغاوت کی یا نہیں؟ یقیناً بغاوت کی. اور دوسرا یہ کہ اس شخص نے جانور کے خاص عضو کو کچل کر یا کاٹ کر اس جانور پر کتنا بڑا ظلم کیا اور اس میں کتنا بڑا عیب بھی ڈال دیا کہ اس کے جسم کے ایک خاص حصے کو بالکل ختم ہی کر دیا.

محترم قارئین کرام! ذرا غور کریں تو معلوم ہوگا کہ خصی جانور میں ایک عیب تو یہ ہوا کہ اس جانور پر نبی ﷺ کے فرمان مبارک سے بغاوت کی گئی اور دوسرا عیب یہ ہوا کہ خصی جانور کے جسم میں سے ایک خاص حصے کو نکال دیا یا ختم کر دیا گیا ہے اور اس طرح جانور میں یہ بالکل ظاہری اور واضح عیب ہوا اور عیب والے جانور کی قربانی جائز نہیں ہے، اس لئے خصی جانور کی قربانی جائز نہیں ہے.

محترم قارئین کرام! جس شخص نے خصی جانور کی قربانی کی ایک تو اس نے بھی اتنے بڑے ظاہری اور واضح عیب والے جانور کی قربانی کر کے رسول اللہ ﷺ کے فرمان مبارک کی مخالفت کی اور دوسرا یہ کہ اس شخص نے قربانی کے لئے خصی جانور خرید کر جانور پر ظلم کرنے والے اور نبی ﷺ کے فرمان مبارک سے بغاوت کرنے والے ان لوگوں کی جو جانوروں کو خصی کرتے ہیں ان کی حوصلہ افزائی کی اور انہیں اس کام کی ترغیب دے کر خود بھی اس جرم عظیم میں برابر کے شریک ہو گئے.

محترم قارئین کرام! اگر ہم خصی جانور کی قربانی کرنا چھوڑ دیں اور بے عیب جانور کی قربانی کریں تو اس طرح ایک تو ہم نے رسول اللہ ﷺ کے فرمان مبارک کی اطاعت کی اور دوسرا یہ کہ ہماری قربانی بھی قبول ہو جائے گی اور تیسرا یہ کہ ہمارے اس عمل سے بے شمار جانوروں پر ظلم عظیم بھی ہونا بند ہو جائے گا.

اعتراض میری طرف سے شائع کردہ اس پمفلٹ پر اعتراض کرتے ہوئے چند فرقہ وارانہ مولویوں نے شور مچانا شروع کر دیا اور کہنے لگے کہ خصی جانور کی قربانی جائز ہے بلکہ سنت ہے اور اس کے ثبوت میں کہنے لگے کہ مشکوٰۃ میں لکھا ہوا موجود ہے کہ نبی ﷺ نے دو مینڈھوں کی قربانی کی اور وہ خصی تھے اس لئے اس سے ثابت ہوا کہ خصی جانور کی قربانی جائز اور سنت ہے.

جواب مولویوں کے اس اعتراض کا پہلا جواب تو یہ ہے کہ اگر میں ایک اور پمفلٹ لکھوں اور اس میں یہ لکھوں کہ بیک وقت چار سے زیادہ بیویاں رکھنا جائز نہیں ہیں اور اس کے ثبوت میں دلیل کے طور پر میں لکھوں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے کہ:-

فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَرُبٰعَ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً (پارہ ۴ رکوع ۱۲ سورۃ النساء ۴)	(اے ایمان والو) تم اپنی پسندیدہ عورتوں سے دو دو، تین تین، چار چار سے نکاح کر لو اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ (تم تمام بیویوں میں) انصاف سے کام نہ لے سکو گے تو ایک ہی عورت سے نکاح کرو.

محترم قارئین کرام! اگر کوئی مولوی میری طرف سے شائع کردہ اس پمفلٹ پر اعتراض کرتے ہوئے چیلنج کے ساتھ یہ لکھے کہ بیک وقت چار سے زیادہ بیویاں رکھنا جائز اور سنت رسول ﷺ ہے اور اس کے ثبوت میں لکھے کے صحیح مسلم شریف میں لکھا ہوا ہے کہ:-

عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ لِلنَّبِيِّ ﷺ تِسْعُ نِسْوَةٍ فَكَانَ اِذَا قَسَمَ بَيْنَهُنَّ لَايَنْتَهِىْ اِلَى الْمَرْاَةِ الْاُوْلٰى اِلَّا فِىْ تِسْعٍ
(صحیح مسلم کتاب الرضاع)

حضرت انسؓ نے فرمایا کہ نبی ﷺ کی نو بیویاں تھیں اور آپؐ جب ان سے باری کرتے تھے تو پہلی بیوی کے پاس نویں دن تشریف لاتے تھے.

مولوی صاحب یہ حدیث لکھنے کے بعد لکھے کہ اس سے ثابت ہوا کہ بیک وقت نو بیویاں رکھنا جائز بلکہ سنت رسول ﷺ ہے اور چیلنج کرتے ہوئے یہ بھی لکھے کہ ہمیں کوئی چار سے زیادہ بیویاں رکھنے کی واضح ممانعت دکھائے اور لکھے کے قیامت تک کوئی واضح ممانعت نہیں دکھا سکتا.

محترم قارئین کرام! کیا مولوی صاحب کا یہ چیلنج صحیح مانا جائے گا؟ نہیں بلکہ ہر باشعور ایمان والا یہ کہے گا کہ چار سے زیادہ بیویاں رکھنے کو جائز اور سنت کہنے والا یہ مولوی یا تو جاہل ہے کہ اس کے پاس دین کا علم ہی نہیں ہے یا پھر یہ مولوی کسی دنیوی لالچ میں آ کر غلط بیانی کر کے حق کا انکار کر رہا ہے.

محترم قارئین کرام! اگر اس کے جواب میں مولوی صاحب یہ کہے کہ جی بیک وقت نو بیویاں رکھنا یہ تو نبی ﷺ کا اپنا فعل ہے اور ہمیں تو چار سے زیادہ بیویاں رکھنے کی ممانعت ہے اور یہ تمام علماء کا مسلّمہ و متفقہ اصول ہے کہ جہاں پر نبی ﷺ کا کوئی فعل آپ ﷺ کے کسی حکم یا فرمان کے خلاف نظر آئے تو پھر امت پر آپؐ کے فعل پر نہیں بلکہ آپؐ کے حکم یا فرمان پر عمل کرنا لازم ہوگا اور رب العالمین نے بھی اپنے ماننے والوں کو یہی اصول بتاتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ:-

وَمَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا (پارہ ۲۸ رکوع ۴ سورۃ حشر آیت ۷)

اور جو کچھ (میرا) رسولؐ تمہیں دے اسے لے لو اور جس کام سے تمہیں منع کرے اس سے رک جاؤ.

اور اپنے ماننے والوں کو یہی اصول بتاتے ہوئے خود رسول اللہ ﷺ نے بھی ارشاد فرمایا کہ:-

مَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ فَخُذُوْهُ وَمَانَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا (ابن ماجہ وسندہ صحیح)

جب میں تمہیں کسی کام کا حکم دوں تو اسے بجالاؤ اور جس کام سے میں تمہیں منع کردوں اس سے رک جاؤ.

محترم قارئین کرام! بالکل یہی اصول صحیح اور قابل عمل ہے اور مانا جائے گا اور اسی اصول پر تمام امت کا اجماع ہے اور اسی اصول کے مطابق خصّی جانور کی قربانی جو نبی ﷺ نے خود کی وہ آپ کا اپنا فعل ہے اور ہمیں نبی ﷺ نے جانور کو خصّی بنانے اور عیب والے جانور کی قربانی کرنے کی ممانعت فرمائی ہے کیونکہ جب کسی جانور کو خصّی بنایا جاتا ہے تو اس کے فوطوں کو کچل دیا جاتا ہے یا کاٹ کر نکال دیا جاتا ہے تو اس طرح جانور میں یہ بہت بڑا عیب ڈال دیا جاتا ہے اس لئے جانور کا خصّی ہونا یہ جانور میں سب سے بڑا اور ظاہری عیب ہے اور عیب والے جانور کی قربانی جائز نہیں ہے اسی لئے خصّی جانور کی قربانی ناجائز ہوئی. اس لئے ہماری تمام ایمان والوں کی خدمت میں یہ گزارش ہے کہ خصّی جانور کی قربانی نہ کرکے فرمان رسول ﷺ پر عمل کریں اور جانوروں پر رحم کریں کیونکہ ہمارے خصّی جانور کی قربانی نہ کرنے سے لوگ جانوروں کو خصّی بنانا چھوڑ دیں گے اس طرح جانوروں کو بھی سخت تکلیف سے نجات مل جائے گی. ہم جانوروں پر رحم کریں گے تو اللہ تعالیٰ ہم پر رحم فرمائے گا اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں ضد وہٹ دھرمی سے بچائے اور ہمیں حق سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے. آمین.

مرتبہ عبد الحمید

مسجد المسلمین ضلع شہدادکوٹ فون (074) 4012991

۹ ذوالحجہ ۱۴۲۵ھ بمطابق 20 جنوری 2005ء